# امام ابن خزیمہ (م 311ھ)

امام ابن خزیمہ کا نام محمد بن اسحاق تھا۔ 223ھ میں نیشا پور میں پیدا ہوئے[۲۰] اور 88 سال کی عمر میں 311ھ میں وفات پائی[۲۱] امام صاحب کے اساتذہ کی فہرست طویل ہے۔ اوران کو امام اسحاق بن راہویہ (م 238ھ) سے ملاقات اور سماع کا شرف حاصل ہے[۲۲] تحصیل حدیث کے لئے آپ نے رے، بغداد، بصرہ، کوفہ، شام، حجاز، عراق، مصر اور واسط کا سفر کیا اور ہر جگہ اساطین سے اکتساب فیض کیا[۲۳]

امام ابن خزیمہ حفظ و ضبط، عدالت و ثقاہت، تبحر علمی اور فضل و کمال میں ممتاز تھے۔ اور ارباب سیر نے ان کے حفظ و ضبط کا اعتراف کیا ہے۔ علامہ ابن کثیر (م 774ھ) نے محدث ابن حبان (م 354ھ) کا یہ بیان البدایہ والنہایہ میں نقل کیا ہے کہ۔

حدیثوں کے اسناد و متون کا ابن خزیمہ سے بہتر کوئی حافظ میں نے نہیں دیکھا اور روئے زمین پر احادیث و سنن کے صحیح الفاظ اور زیادات کی یادداشت رکھنے والا ان کی مانند اور کوئی شخص نہیں۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ سنن و احادیث کا تمام ذخیرہ ان کی نگاہوں کے سامنے ہوتا ہے[۲۴]

حافظ ابن جوزی (م 597ھ) لکھتے ہیں کہ

ابن خزیمہ حدیث میں بہت ممتاز اور نہایت فاضل تھے[۲۵]

فقہی مسلک میں وہ کسی خاص مذہب سے وابستہ نہ تھے بلکہ وہ مجتہد مطلق تھے[۲۶] حافظ ابن القیم (م 751ھ) نے لکھا ہے کہ ابن خزیمہ مقلد کی بجائے خود مستقل امام اور صاحب مذہب تھے[۲۷]

---

1۔ ابن حجر تہذیب التہذیب ج9 ص26

2۔ احمد بن خلکان، وفیات الاعیان ج2 ص59

3۔ ابن حجر عسقلانی، تہذیب التہذیب ج9 ص79

4۔ شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی، بستان المحدثین ص123 16۔ احمد بن خلکان، وفیات الاعیان ج1 ص65

5۔ ابن حجر تہذیب التہذیب ج9 ص38